جماعت اسلامی کے اجتماعات

اس سے پہلے اعلان کیا گیا تھا کہ جماعت اسلامی کا تیسرا اجتماع عام ۴، ۵، ۶ اپریل ۱۹۴۷ء کو پٹنہ صوبہ بہار میں منعقد کیا جائے گا مگر اس کے بعد صوبہ پنجاب اور صوبہ سرحد اور بنارس میں فسادات کا سلسلہ شروع ہو گیا جس کی وجہ سے شمالی ہندوستان کے بیشتر رقبے میں ابتری پھیل گئی، ذرائع آمد و رفت بیشتر منقطع اور بقیہ پُر خطر اور غیر محفوظ ہو گئے اور جہاں فساد بالفعل واقع نہیں ہوا وہاں کے حالات بھی پرسکون و پرامن نہ رہے، اس لیے امیر جماعت نے مقامی ارکان شوریٰ اور دوسرے مقامی ارکان جماعت کے مشورے سے فیصلہ کیا ہے کہ:

پٹنہ صوبہ بہار کا اجتماع عام (جو ۴، ۵، ۶ اپریل ۱۹۴۷ء کو منعقد کیا جا رہا تھا) منسوخ کر دیا جائے اب اس کے بجائے ہندوستان کے چاروں علاقوں کے الگ الگ سالانہ حلقہ وار اجتماعات اپریل اور مئی ۱۹۴۷ء میں حسب ذیل طریق پر منعقد کیے جائیں گے:

(۱) شمالی ہند (پنجاب، دہلی، سندھ، بلوچستان، سرحد اور کشمیر) کا اجتماع ۱۷، ۱۸ جمادی الثانی ۱۳۶۶ھ مطابق ۹، ۱۰ مئی ۱۹۴۷ء کو دارالاسلام، پٹھان کوٹ میں۔

(۲) مشرقی ہند (یو۔پی، بہار، بنگال، آسام اور اڑیسہ) کا اجتماع ۳، ۴ جمادی الثانی ۱۳۶۶ھ مطابق ۲۵، ۲۶ اپریل ۱۹۴۷ء کو پٹنہ صوبہ بہار میں۔

(۳) مغربی ہند (راجپوتانہ، وسط ہند، برار اور صوبہ بمبئی) کا اجتماع ۲۴، ۲۵ جمادی الاولیٰ ۱۳۶۶ھ مطابق ۱۷، ۱۸ اپریل ۱۹۴۷ء کو ٹونک راج میں۔

(۴) جنوبی ہند (صوبہ مدراس، ریاست حیدر آباد اور ریاست میسور وغیرہ) کا اجتماع ۳، ۴ جمادی الثانی ۱۳۶۶ھ مطابق ۲۵-۲۶ اپریل کو مدراس میں۔ لیکن وہاں کے کارکنوں نے اطلاع دی ہے کہ مدراس شہر میں ایسے حالات پیدا ہو گئے ہیں کہ وہاں اپریل میں اجتماع منعقد نہیں کیا جا سکتا اس لیے اس اجتماع کو سردست ملتوی کر دیا گیا ہے۔

— مشرقی ہند کے اجتماع میں مولانا امین احسن صاحب اصلاحی اور ملک نصر اللہ خاں صاحب عزیز شریک ہوں گے۔

— مغربی ہند اور جنوبی ہند کے اجتماعات میں امیر جماعت اور قیم جماعت شریک ہوں گے لیکن امیر جماعت کی خرابیٔ صحت کی وجہ سے جنوبی ہند کا دورہ منسوخ کر دیا گیا ہے۔

— ہر حلقے کے تمام ارکان اپنے اپنے حلقے کے اجتماع میں لازماً شریک ہوں گے الا یہ کہ کوئی عذر شرعی مانع ہو۔ عذر کی صورت میں اجتماع سے پہلے مرکز اور قیم حلقہ کو معذرت کی اطلاع بھیجی جانی چاہیئے اور اگر یہ کسی وجہ سے ممکن نہ ہو سکے تو اجتماع کے بعد جلد از جلد معذرت کی نوعیت اور تاخیر کی وجہ بیان کی جانی چاہیے۔

(۵) ایسے ہمدرد اور متاثرین حضرات (خواہ وہ کسی مذہب و ملت سے تعلق رکھتے ہوں) جو ہماری دعوت کو سمجھنے اور ہمارے کام اور طریق کو قریب سے دیکھنے کے خواہشمند ہوں، وہ بھی ان اجتماعات میں شریک ہو سکتے ہیں، ان کی شرکت انشاء اللہ خالی از فائدہ نہ ہوگی۔

(۶) ہر اجتماع میں قیم جماعت اور حلقہ متعلقہ کے قیم صاحبان اپنی اپنی سالانہ رپورٹیں پیش کریں گے۔

(۷) جو لوگ مذکورہ اجتماعات میں شرکت کا ارادہ رکھتے ہوں، خواہ ہمدرد ہوں یا ارکان ان کو چاہیے کہ اپنی شرکت کے ارادہ کی اطلاع حسب ذیل تاریخوں کے مطابق مندرجہ ذیل حضرات کو بھیج دیں اور اگر کسی گروہ یا جماعت کی طرف سے اطلاع دے رہے ہوں تو ہمراہیوں کی ٹھیک ٹھیک تعداد لکھیں جس میں بعد میں کسی قسم کا رد و بدل نہ ہو۔

(i) شمالی ہند کے لوگ ناظم اجتماع دار الاسلام، پٹھان کوٹ، پنجاب کو ۲۵ اپریل تک۔

(ii) مشرقی ہند کے لوگ سید محمد حسنین صاحب دفتر جماعت اسلامی سلطان گنج، مہندرو، پٹنہ (Sultan Ganj, Mahndroo, Patna) کو ۱۵ اپریل ۴۷ء تک۔

(iii) جناب محمد یوسف صاحب صدیقی، مسجد غول، محلہ قافلہ ٹونک راج کو ۱۰ اپریل ۱۹۴۷ء تک۔

نوٹ:۔ سید محمد حسنین صاحب کا پتہ انگریزی میں لکھا جانا چاہیے۔

(۸) خواتین بھی اپنے اپنے حلقے کے اجتماعات میں شریک ہو سکتی ہیں لیکن خواتین ارکان کے لیے شرکت اجتماع لازم نہیں۔ جو خواتین شریک ہونے کا ارادہ رکھتی ہوں ان کو بھی ہدایت مندرجہ بالا کے مطابق اپنے ارادے کی اطلاع دینی چاہیے۔

(۹) شرکاء اجتماعات کو اپنے اپنے حلقے کے مقام اجتماع پر اجتماع کی پہلی تاریخ کی صبح کو ۹ بجے تک بہر حال پہنچ جانا چاہیے تاکہ وہ اجلاس اول سے اجتماع میں شریک ہو سکیں۔

(۱۰) راشن کی مشکلات کے پیش نظر تمام شرکاء اجتماع ڈیڑھ ڈیڑھ سیر آٹا یا چاول اور تین تین چھٹانک شکر اپنے ساتھ لے کر آئیں۔ سب احباب کو احتیاطاً راستے کے لیے بھی کھانا لے کر چلنا چاہیے۔

(۱۱) سب لوگ موسم کے مطابق بستر بھی لے کر اجتماع میں شریک ہوں۔ اجتماعات کی تاریخوں میں تقریباً ہر جگہ گرمی شروع ہو چکی ہوگی۔

تنبیہ:۔ تمام شرکاء اجتماع سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ دوران اجتماع میں ارکان جماعت کی طرح ضوابط جماعت کے پابند رہیں گے اور اجتماع کے وقار، سنجیدگی اور اس کی دینی فضا کو ہر لحاظ سے قائم رکھنے میں پورا تعاون فرمائیں گے۔

سفر کے دوران میں حتی الامکان اسلامی اخلاق کی پابندی اور اپنے مسلک کی صحیح نمائندگی کی کوشش کی جائے۔

اگر خدانخواستہ راستے میں کہیں بدامنی یا خطرے کی صورت پیش آ جائے تو ہمارے ارکان کا فرض ہے کہ اپنے سب شرکاء سفر (ہندو ہوں یا مسلمان) کو پرامن رکھنے کی کوشش کریں اور ان میں مظلوم کی حفاظت کے لیے اپنے خون کا آخری قطرہ بھی بہانے سے دریغ نہ کریں۔

ضروری ہدایت:۔ ہر اجتماع کے ناظم صاحب اپنے مقامی ریلوے اسٹیشن اور بس اسٹینڈ سے اجتماع گاہ تک پہنچنے کے ذرائع، راستے، فاصلے اور دوسری ضروری تفصیلات سے شرکاء اجتماع کو جلد از جلد بذریعہ کوثر مطلع کر دیں تاکہ انہیں اجتماع گاہ تک پہنچنے میں دقت نہ ہو۔

خاکسار: طفیل محمد قیم جماعت اسلامی، دارالاسلام، پٹھان کوٹ